21980 ـ کمیشن لینا

سوال

میں ایک فیکٹری یا کسی دوکان پرایک خریدار کوکچھ سامان لینے کے لیے لے گیا توفیکٹری کے مالک یا دوکاندارنے مجھے اس خریدار کی کمیش دی ، توکیا یہ کمیشن کا مال حلال ہے ؟
اوراگر فیکٹری کے مالک نے اس خریدارکی خریدی ہوئي اشیاء پرکچھ رقم زیادہ لی اوروہی زیادہ رقم اس گاہک کی خریداری کے مقابلہ میں میں لے لوں توکیا یہ جائز ہوگی ، اوراگر یہ جائزنہیں توکونسی کمیشن لینا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جب کسی فیکٹری والا یا کوئي تاجر آپ کےواسطہ سے بیچی ہوئے ہرمال پر کچھ نہ کچھ رقم دے کیونکہ آپ نے اس کے لیے خریدار تلاش کیا ہے ، لیکن اس بنا پر وہ مال کی قیمت میں زیادتی نہ کرے اورنہ ہی اس میں یہی چیز بیچنے والے دوسرے تاجروں پرکوئي نقصان ہو ، وہ اس طرح کہ فیکٹری یا تاجر اسی ریٹ پرمال بیچے جس پروہ دوسروں کو بیچتا ہے تویہ جائز ہوگا ، اوراس میں کوئي ممانعت والی چیز نہیں ہے ۔

لیکن اگر وہ رقم جوآپ کوفیکٹری والے یا دوکاندار سے مل رہی ہے سامان کی قیمت میں زیادہ کرکے خریدار سے وصول ہورہی ہو نہ تووہ آپ لے سکتے ہیں اور نہ ہی فروخت کرنے والے کے لیے ایسا کرنا جائز ہے ، اس لیے کہ اس میں سامان کی قیمت زیادہ کرکے خریدار کونقصان دیا جارہا ہے ۔

اوراللہ تعالی ہی توفیق بخشنےوالا ہے ، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل اوران کے صحابہ کرام پراپنی رحمتیں نازل فرمائے ۔ .